یونیورسٹی اور کالج کی طالبات کی حضور انور سے نشست

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پروگرام کے مطابق لجنہ ہال میں تشریف لے گئے جہاں کالج اور یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ تھی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عزیزہ سائرہ بھٹی نے تلاوت کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد **نیشنل** صدر لجنہ صالحہ **ملک** صاحبہ نے اپنی ایک رپورٹ پیش کی جس میں بتایا کہ احمدی طالبات ہر تعلیمی شعبہ میں تعداد اور معیار کے لحاظ سے سب سے آگے ہیں اور غیر احمدی طالبات میں بھی پیش پیش ہیں۔ اس کلاس کے لئے 232 طالبات نے اپلائی کیا تھا۔ کلاس میں 140 طالبات موجود ہیں۔ ان طالبات میں سے زیادہ تر میڈیکل اور نفسیات کے مضامین پڑھ رہی ہیں۔ ساٹھ فیصد طالبات Bachelors کی ڈگری حاصل کر رہی ہیں۔ ان میں سے پچاس فیصد Pure Sciences میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ پندرہ طالبات ایسی ہیں جو پی ایچ ڈی (Ph.D.) کی ڈگری حاصل کر رہی ہیں۔

ریسرچ کا تعارف

بعدازاں پی ایچ ڈی میں تعلیم حاصل کرنے والی بعض طالبات نے اپنی تعلیم اور ریسرچ کے حوالہ سے مختصر تعارف پیش کیا۔

سب سے پہلے Fonia صاحبہ نے بتایا کہ انہوں نے کیمبرج یونیورسٹی سے Ph.D. کی ہے اور اب ہارورڈ یونیورسٹی میں Parkinsons Diseases پر ریسرچ کر رہی ہیں۔

ایک طالبہ نے بتایا کہ سائنس ایجوکیشن میں ریسرچ ہے، ہسٹری آف سائنس اور نیچر آف سائنس میں ان کی Speciality ہے۔

مائدہ خالد صاحبہ نے بتایا کہ وہ Ph.D. میں فائنل ایئر کی طالبہ ہیں Clinical Applied Science کا فائنل ایئر ہے اور ان کی ریسرچ Autisism in Minority Population میں ہے۔

ملیحہ لقمان صاحبہ نے بتایا کہ وہ اپنے Ph.D. پروگرام میں Mathematics میں ریسرچ کا ارادہ رکھتی ہیں۔

فریدہ چوہدری صاحبہ نے بتایا کہ میڈیا میں مسلمانوں کے Image کے بارہ میں ریسرچ کا ارادہ ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالبات کو سوالات کی اجازت عطا فرمائی۔

طالبات کی حضور انور کے ساتھ
مجلس سوال و جواب

☆......ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالبات کو بلکہ تمام لجنہ کو گھر سے اپنے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹی میں پردے کے بارے میں توجہ دلائی۔ ان کو احمدی خواتین ہونے کی ذمہ داری کا احساس دلایا۔

☆......**تعلیم کے دوران شادی کرنے کے سوال پر** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر رشتہ اچھا ہو تو یہ شادی کر دینی چاہئے اور پھر میاں بیوی کی افہام و تفہیم کے بعد تعلیم جاری رکھی جاسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایک احمدی عورت کی سب سے اہم اور پہلی ذمہ داری اپنے گھر کی ذمہ داری ہے اور اگلی نسل کو بچانا ہے۔ شادی کے بعد تعلیم کا درجہ دوسرا ہو جاتا ہے اور خاوند کی رضامندی کے ساتھ تعلیم کا حصول ہوسکتا ہے۔

☆......**Students Loan کے بارے میں**

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ شادی سے پہلے جو تعلیم حاصل کی گئی ہے اس کی ذمہ داری لڑکی خود یا اس کے والدین پر ہوتی ہے اور شادی کے بعد خاوند کی رضامندی کے ساتھ اس کی ذمہ داری ہوگی۔

☆......**کام پر، Job پر مردوں سے ہاتھ ملانے کے حوالے سے ایک سوال** کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو Logic حجاب کے متعلق ہے وہی Logic مردوں سے ہاتھ نہ ملانے میں بھی ہے۔ یعنی اگر آپ کسی غیر محرم کی آنکھوں سے بچتی ہیں تو اس کے ہاتھوں سے کیوں نہیں!

☆......ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سوسائٹی میں، اپنے گھر میں، **اپنے سسرال والوں کے ساتھ اور اپنے ماحول میں جو بھی بے چینیاں اور پریشانیاں پیدا ہوں وہ استغفار کرنے اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھنے سے دور کی جاسکتی ہیں۔**

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔

بعدازاں دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لے جا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔